اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ط بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

مُدَرِّسات کی تربِیَّت کے نکات

☆ امیر اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کا فرمان ہے کہ: **"مجھے اپنی اور ساری دنیا کے لوگوں کی اصلاح کی کوشش کرنی ہے۔"** اس "مَدَنی مقصد" کو اپنے اور پڑھنے والی ایک ایک اسلامی بہن کے ذہن میں رَاسِخ کر دیں۔ اِس طرح اِنْ شَآءَ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ آپ کی اپنی "دعوتِ اسلامی" کے مدنی کام کو پرواز کے مدَنی پَر لگ جائیں گے۔

☆ مُدَرِّسہ (مدرسہ پڑھانے والی) وقت کی پابندی کے ساتھ حاضر ہو، تو اِنْ شَآءَ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ اسلامی بہنیں بھی وقت پر حاضر ہو جائیں گی۔

☆ مدرِّسہ روزانہ اپنی حاضری بھی تحریر فرمائیں۔ حاضری شیٹ کا نمونہ ملاحظہ فرمائیں:

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ط بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

حاضری شیٹ برائے مُدرِّسہ

مدرسے کا مقام _____ ماہ و سن (اسلامی) ____ (عیسوی) _____

ذیلی حلقہ _____ مُدرِّسہ (ام / بنت) _____

عیسوی تاریخ	اسلامی تاریخ	دن	وقتِ آمد	وقتِ رُخصت	غیر حاضری، جلدی جانے، تاخیر سے آنے کا عُذر

☆ مدرسۃ المدینہ (بالغات) شیڈول کے مطابق لگائیں۔ اور بہتر ہے کہ " شیڈول" مدرسے میں آویزاں بھی کر دیں۔

("**شیڈول مدرسۃ المدینہ بالغات** (**دورانیہ** :1 **گھنٹہ**/ 35 **منٹ**) "ریکارڈ فائل میں موجود ہے)

☆ مدرسۃ المدینہ میں روزانہ حاضری لیں۔ جواب میں "لَبَّیْکَ" کہنے کی سنّت کی ادائیگی کی ترغیب دلائیں۔

☆ مکتبۃ المدینہ سے شائع کردہ کتاب راہِ علم، المعلّم والمتعلّم، کامیاب اُستاذ کون؟، بہارِ شریعت حصّہ 16 کا باب علم و تعلیم کا بیان، رسالہ "تلاوت کی فضیلت" جدید فیضانِ سنّت کے صفحات نمبر 542، 545،546، 557 ، اور مدنی مُذاکرات نمبر 49،48،47،40،31،26،24،18،60،57، 71، 81، 134،82، 158،156، 187 اور 197 سے اپنے شعبے سے متعلق اِستفادہ حاصل کیا جائے۔

☆ تربیت والے دن تمام مُدرسات کو **"تکمیلی شیڈول فارم برائے مدنی قاعدہ"** اور **"تکمیلی شیڈول فارم برائے ناظرہ"** اچھی طرح سمجھا کر دیئے جائیں۔ (یہ دونوں پیپرز ریکارڈ فائل میں موجود ہیں)

☆ مُدَرِّسہ کو چاہئے کہ مدرسے میں بھی اور اس کے علاوہ بھی شرعی پردے کا خاص خیال رکھیں۔ ناجائز فیشن (اَبرو بنوانے، پینٹ، چوڑی دار یا پاجامہ، ٹائیڈز پہننے، چالیس دن سے زائد ناخن بڑھانے، 40 دن سے زائد ناخن بڑھانے کی شریعت میں مُمانعت ہے لہٰذا اگر کوئی اِس نیّت سے 39 دن تک ناخن بڑھائے اُس کی اجازت تو ہے مگر شریعت نے ہمیں جو صفائی کا ذہن دیا ہے اُس کے پیشِ نظر ہر ہفتے ہی کاٹنا بہتر ہے کہ پھر بڑھتے ناخن کی گندگی پیٹ میں جانے کا اَندیشہ ہے۔ (دارُالاِفتاء اہلسنّت) نیز آدھی آستین والی قمیص پہننے وغیرہ) سے بچتے ہوئے سادگی کو اپنا شعار بنائیں نیز پڑھنے والی اسلامی بہن کو بھی اِن باتوں کا پابند کریں۔

☆ ماحول ایک دَم سنجیدہ رکھیں۔ خُدانخواستہ مذاق، مَسخری کا سِلسلہ رہا تو سخت نُقصان کا اَندیشہ ہے۔

☆ پڑھانے والی "بَرتَر" بننے کے بجائے عاجزی کا بازو بچھاتے ہوئے خود کو "کَمتَر" پیش کرے، پڑھنے والیوں کے لیئے بِچھ بِچھ جائے پھر دیکھیں کس تیزی کے ساتھ "مَدَنی اِنقلاب" بَرپا ہوتا ہے۔ جو بھی اسلامی بہن مدرسۃ المدینہ (بالغات) میں آئے مُدَرِّسہ اُس سے ایسے حُسنِ اَخلاق کے ساتھ پیش آئے کہ وہ یہیں کی ہو کر رہ جائے۔ اگر پڑھنے والی آنا چھوڑ دے تو مُدَرِّسہ خود / کسی کے ذریعے اُس پر اِنفرادی کوشش کرے، 1 یا 2 بار، بلکہ 100 بار بھی ضرورت پڑے تو اُس کو بُلائے۔ اِنْ شَآءَ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ

☆ اُستانی اور میری شاگرد کہنے / کہلوانے والا ماحول نہ بنائیں بلکہ سب کی سب اسلامی بہنیں بَن کر رہیں اور تعلیمِ قرآن کے سلسلے کو عام کریں۔

☆ اگر ایک درجے میں زیادہ پڑھنے والی اسلامی بہنیں ہوں تو 3 سے 4 اسلامی بہنوں کا سبق ایک ساتھ رکھا جائے تو سبق دینے میں وقت کی بچت ہو۔

☆ پڑھنے والی زیادہ اسلامی بہنیں ہوں تو مدرسہ اپنی معاون ایسی طالبہ کو بنائیں جس کا سبق سب سے آگے ہو اور وہ قابل اسلامی بہن ہو۔

☆ جو پڑھنے والی اسلامی بہن بہتر اَنداز میں سبق سُنائے اُن کی حوصلہ اَفزائی کی جائے اور جو ناکام رہے اُنہیں مایوس نہ کیا جائے بلکہ مزید کوشش کرنے کی ترغیب دِلائی جائے۔ اِس ضِمن میں چاہیں تو وقتاً فوقتاً ٹیسٹ لیا جاسکتا ہے۔ تاکہ پڑھنے والی اسلامی بہنوں کی صلاحیتیں کُھل کر سامنے آسکیں۔

☆ تمام پڑھنے والی اسلامی بہنوں کو دعوتِ اسلامی کے تمام مدنی کاموں میں عملاً شامل کیا جائے۔

☆ ہر اسلامی بہن کو یہ ذہن دیا جائے کہ وہ انفرادی کوشش کے ذریعے روزانہ کم از کم دو اسلامی بہنوں کو مدنی انعامات، مدرسۃ المدینہ (بالغات)، ہفتہ وار سنّتوں بھرے اجتماع، علاقائی دورہ و دیگر مدنی کاموں کی ترغیب دلائی جائے۔

☆ روزانہ اپنے گھر میں درس فیضانِ سنّت اور امیر اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کے بیانات و مدنی مذاکرے سُننے کا ذہن دیا جائے، "گھر میں مدنی ماحول بنانے کے 19 مدنی پھول" کے مطابق کوشش جاری رکھنے کی ترغیب بھی دلائی جائے۔ ("گھر میں مدنی ماحول بنانے کے 19 مدنی پھول" 63 مدنی انعامات کے رسالے کے آخر میں موجود ہیں)

☆ پڑھنے والی اسلامی بہنوں کو یہ ذہن بھی دیا جائے کہ تمام اسلامی بہنیں نئی نئی اسلامی بہنوں کے ساتھ پابندی سے ہفتہ وار سنّتوں بھرے اجتماع میں شرکت کی سعادت حاصل کریں۔

☆ تمام پڑھنے والی اسلامی بہنوں کو ہفتہ میں ایک دن علاقائی دورہ میں شرکت کروائیں۔

☆ علاقائی دورہ، ہفتہ وار سنّتوں بھرا ذیلی اجتماع و دیگر مدنی کاموں میں حصّہ لینے والی اسلامی بہنوں کو تحفۃً کُتُب و رسائل وغیرہ پیش کر کے اُن کی حوصلہ اَفزائی کی جائے۔

☆ شیخِ طریقت، امیر اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ فرماتے ہیں کہ "دینی شاگرد صدقہ جاریہ ہے، اخلاص کے ساتھ اگر کسی کو قرآن پڑھایا جائے، سُنّتیں سکھائیں، مُبلغ بنایا، فیضانِ سُنّت کا درس دینا سکھانا، نیکی کی دعوت دینا سکھائی وہ نیک اعمال میں لگا ہوا ہے اب چراغ سے چراغ جل رہے ہیں، مرنے کے بعد پتا چلے گا کہ اِن چراغوں کی روشنی کتنی ہے، یہ سارے کام ثوابِ جاریہ کا کام دیں گے۔" (کیسٹ بیان: غوثِ اعظم رضی اللہ تعالی عنہ کی کرامتیں)

☆ سُنّتوں بھرے ذیلی اجتماع، ماہانہ ڈویژن مدنی حلقہ اور علاقائی دورہ والے دن بھی مدرسۃ المدینہ (بالغات) ضرور لگایا جائے اگر مدرسۃ المدینہ (بالغات) کے اوقات کے دوران اجتماع یا علاقائی دورہ یا ماہانہ ڈویژن مدنی حلقہ آرہا ہو تو اُس دن مدرسے کا وقت تبدیل کیا جاسکتا ہے۔

☆ اِصلاحِ اُمّت کے مُقدّس جذبے کے تحت پڑھنے والی اسلامی بہنوں کو ترغیب دِلا کر اُن کے اَہلِ خانہ کو قِبلہ امیر اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کے ذریعے قادری، عطاری سلسلے میں مُرید کروائیں۔

☆ ہر ماہ ان تمام مدنی کاموں کی کارکردگی مجلس مدرسۃ المدینہ ذمہ دار (علاقہ سطح) کو پیش کر دیں۔

☆ مُدَرِّسہ پڑھنے والی اسلامی بہنوں میں سے زیادہ جذبہ رکھنے والی اسلامی بہنوں کا اِنتخاب کر کے مدرسۃ المدینہ میں پڑھانے کی تربیّت دے کر مزید پڑھانے والی اسلامی بہنیں تیّار کرے۔

☆ بَتّی، پنکھے صرف حَسبِ ضرورت ہی استعمال کریں مثلاً ایک پنکھے اور ٹیوب لائٹ سے کام چل سکتا ہے تو دو (سوئچ آن)، جاتے وقت بتّیاں اور پنکھے وغیرہ لازماً بند کر دیں۔ جاتے وقت ڈیسک وغیرہ اُس کی مخصوص جگہ پر پہنچا دیں اور درّیاں وغیرہا درست کریں۔ نیز امیر اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ فرماتے ہیں کہ "لفافے، کاغذ، قلم، پِن، ربڑ وغیرہ جو کہ مدرسے ہی کے لیئے وَقْف ہوتے ہیں اُن کا ذاتی استعمال ناجائز ہے لہٰذا آج تک اِس طرح کی جتنی چیزیں بِلا اِجازت شرعی استعمال کی ہیں یا ذاتی کام کے لیئے فون کئے ہیں اُن سب کا حساب لگا کر مجلس مدرسۃ المدینہ ذمہ دار (علاقہ سطح) کو رقم (تاوان) جمع کروا دیں۔

☆ تمام پڑھنے والی اسلامی بہنوں کو امیر اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ، مرکزی مجلسِ شوریٰ، مُلکی کابینہ، تمام مشاورتیں و مجالس جس کی بھی وہ ماتحت ہیں اُن کی (شریعت کے دائرے میں رہ کر) اِطاعت کرنے کا ذہن دیں۔

☆ ایک گھنٹہ 12 منٹ مدنی چینل دیکھنے کا ذہن دے۔

☆ پڑھنے والی اسلامی بہنوں کو روزانہ گھر میں بھی محاسبہ کرتے ہوئے ہر ماہ مدنی انعامات کا رسالہ اپنے ذیلی حلقے میں جمع کروانے کی اس قدر ترغیب دلائیں کہ ان کا ذہن بن جائے کہ مدنی انعامات پر عمل ہماری زندگی کا حصہ ہیں۔

☆ بیرونِ ملک میں اگر کہیں شافعی مسلک کی اسلامی بہنیں شامل ہوں اور وہ فقہی مسائل معلوم کریں تو انہیں یہ جواب دیا جائے کہ اپنے محارم کے ذریعے شوافع مفتیانِ کرام سے رہنمائی حاصل کر لیں۔

☆ دورانِ مدرسۃ المدینہ (بالغات) کسی بھی کام کے لئے پڑھنے والی اسلامی بہنوں کو مدرسے سے باہر بھیجنے سے بچا جائے۔

☆ دوران مدرسۃ المدینہ (بالغات) سپاری، چیونگم وغیرہ کھانے سے بچا جائے۔

☆ مدرسہ دوران مدرسۃ المدینہ (بالغات) مکمل توجہ پڑھانے کی طرف رکھے۔ ذاتی کام مثلاً! مہندی لگانا، کسی سے ملاقات مثلاً! غسل میت، محفلِ نعت اور بیان لکھنا وغیرہ سے اجتناب کرے۔

☆ اگر کسی دن چھٹی کرنی پڑ جائے تو اسکی اطلاع پہلے سے پڑھنے والی اسلامی بہنوں کو ہر گز نہ دی جائے بلکہ اپنی متعلقہ ذمہ دار اسلامی بہن کو اطلاع دی جائے تا کہ کسی اور کا انتظام کیا جاسکے۔

☆ اگر کوئی پڑھنے والی اسلامی بہن چند دنوں سے مدرسے نہ آرہی ہوں یا اُن کے مدرسہ چھوڑنے کی اطلاع ملی ہو تو ایسی صورت میں بذریعہ فون یا ممکن ہو تو اُن کے گھر جا کر مزاج پرسی کی جائے۔ (بِغیر اِطلاع یا رُخصت لیئے 16 دِن سے زائد چھٹیاں کرنے والی اسلامی بہن کو پہلے بِلاناغہ مدرسہ آنے کی ترغیب دِلائی جائے۔ بَصُورت دِیگر نام خارِج کر دیا جائے۔)

☆ مدرسۃ المدینہ بالغات میں تعداد جب تعداد "18" "14" ہو جائے تو اپنی ذمہ دار اسلامی بہن کو اس بات کی اطلاع دے دی جائے تاکہ یہ دوسرے مدرسے کے لئے کوشش شروع کر دیں۔

☆ اگر کوئی قرآن خوانی یا ختم قادریہ وغیرہ کے لئے بلوائیں تو ایسی صورت میں انہیں حکمت عملی کے ساتھ یہ جواب دیا جائے کہ "اسلامی بہنیں تجوید کی درستی کے لئے آتی ہیں لہٰذا بہتر یہ ہے کہ زیر تعلیم اسلامی بہنوں سے ختم شریف نہ کروائیں" اس اسلامی بہن پر انفرادی کوشش کر کے انہیں اپنے گھر محفلِ نعت رکھنے کا ذہن دیا جائے اور ان کے راضی ہو جانے پر ذیلی نگران اسلامی بہن کے ذریعے ان کے گھر محفلِ نعت رکھوایا جائے۔

☆ پڑھنے والی کسی اسلامی بہن کے بد نگاہی میں مبتلا ہونے کی اطلاع ملنے پر اطلاع دینے والی سے تنہائی میں کنفرم کیا جائے کہ کیا یہ خبر صحیح ہے؟ انہیں یہ بھی بتا دیا جائے کہ "تہمت لگانے کا بہت سخت عذاب ہوتا ہے"۔ خبر صحیح ہونے کی صورت میں ان کے گھر والوں کے علم میں "یہ بات" لائی جائے اور ان سے کہا جائے کہ "آپ بھی ان پر توجہ رکھئے گا اور ہم بھی انفرادی کوشش کریں گے اور آپ سے عرض ہے کہ فی الحال انہیں نہ بتایا جائے کہ ہم نے آپ کو اطلاع دی ہے ورنہ انفرادی کوشش کرنے میں دشواری ہو گی"۔ (اطلاع دینے والی کا نام، گھر والوں کو نہ بتایا جائے) اب مذکورہ اسلامی بہن پر انفرادی کوشش کی جائے انہیں مدنی مذاکرہ 111 سننے اور "پردے کے بارے میں سوال و جواب" کتاب پڑھنے کی تاکید کی جائے بلکہ ہو سکے تو انہیں تحفۃً دے دی جائے اور بعد میں ان سے معلوم بھی کیا جائے کہ کیا انہوں نے یہ کتاب پڑھ لی یا یہ مدنی مذاکرہ سن لیا؟ پھر بھی مسئلہ حل نہ ہونے کی صورت میں مدرسۃ المدینہ (بالغات) سے فارغ کر دیا جائے۔

مدرسۃ المدینہ (للبنات) کی مدرّسات کی تربیت سے متعلق شیخِ طریقت امیرِ اہلسنّت دامت برکاتہم العالیہ کے فرامین

☆ مدرِّس پڑھانے میں خواہ کتنا ہی ماہر ہو، بے شک اس کا درجہ پڑھائی کے معاملے میں اوّل آتا ہو مگر میرے نزدیک وُہی مدرِّس "کامیاب" ہے جو دعوتِ اسلامی کے دیئے ہوئے مدنی ذہن کے مطابق طلبہ کی "اخلاقی تربیت" کرنے میں بھی کامیاب رہے۔

☆ اگر آپ کو واقعی "دعوتِ اسلامی سے پیار ہے" تو ہر مدنی منی اور طالبِ علم کو خائفِ خدا عَزَّوَجَلَّ، عاشقِ مصطفٰی، والدین کا فرمانبردار، سنجیدہ، با اخلاق، زبان اور آنکھ کے قفلِ مدینہ کا عامل اور دعوتِ اسلامی والا وشیدا بنانے کے لیے "اپنی تمام تر صلاحیتیں" لگا دیجئے۔

☆ طلبہ کو سنتوں اور نیکیوں کی بے شک ترغیب دلاتے رہیئے مگر یہ اُصول نہ بھولیے کہ دوسروں کو ترغیب کے لیے "خود سراپا ترغیب بننا پڑتا ہے۔"

☆ اساتذہ کو تاکید ہے کہ طالبِ علم کیسا ہی جُرم کرے ڈنڈے سے مارنا کُجا اس کو "ہاتھ بھی نہ لگائیں۔"

☆ اگر قصوروار طالبِ علم کو سزا دینی ضروری ہو جائے تو اسی کی بھلائی کی نیت سے اس کی صحت و قوّتِ برداشت کے مطابق اس کو سزائیں دی جا سکتی ہیں مثلاً سب کے سامنے مہذّب طرز کے ساتھ شرمندہ کرنا، کھڑا رکھنا، درجے کے باہر کھڑا کر دینا، کھڑا کر کے دونوں ہاتھ اونچے رکھوانا (دیوار کی ٹیک نہ لیں اور ہاتھوں میں خم نہ رکھیں اس کا خیال رکھیئے) وغیرہ۔

☆ مار دھاڑ کے علاوہ کوئی ایسی سزا مت دیجئے جو طالبِ علم کو آپ سے باغی بنا دے۔ بار بار ڈانٹ ڈپٹ سے "طالبِ علم" ڈھیٹ ہونے کے ساتھ ساتھ اپنے استاد سے متنفّر بھی ہو سکتا ہے۔

☆ بوقتِ سزا یہ ذہن میں رہنا چاہیئے کہ اگر اس جگہ پر "میرا بیٹا ہوتا تو" میرے جذبات کیا ہوتے۔

☆ اپنی ذات کے لیے یا کسی کے اُکسانے پر سزا دینے والے کو "قبر و قیامت" کی ہولناک سزا کو نہیں بھولنا چاہیئے۔

☆ کامیاب اُستاد وُہی ہے جو اپنے تلامذہ کی نفسیات کی پرکھ رکھتا اور اسی کے مطابق ان سے سلوک کرتا ہے۔ (المدینۃ العلمیہ کی کتاب: کامیاب اُستاد کون؟" کا مطالعہ کرنے کی ہر اُستاد کی خدمت میں خاص تاکید ہے۔)

☆ طلبہ پر شفقت بھی ہو اور رعب بھی قائم رہنا چاہیئے ان کے ساتھ ہنسی مذاق، بے تکلفی، بلا ضرورت گفتگو سے آپ کا رعب ختم ہو سکتا ہے۔

☆ جن باتوں سے طلبہ کو منع کریں ان سے "اپنے آپ کو بھی بچایئے" مثلاً بچوں سے کہنا شور مت کرو! اور مدرِّس مل کر زور زور سے اِدھر اُدھر کی باتیں کر رہے ہوں اور قہقہے لگا رہے ہوں، یہ نقصان دہ ہے۔ ظاہر ہے باپ اپنے بیٹے سے تو کہے کہ سگریٹ مت پیو، اور خود کش لگاتا رہے تو بیٹا باپ کے ڈر سے اگر سامنے نہیں پیے گا تو شاید چھپ کر پیئے گا۔

☆ نابالغوں کی اشیاء اُن کی اجازت سے بھی استعمال نہ کیجئے۔

☆ مرکزی مجلسِ شوریٰ، انتظامی کابینہ اور اپنی شہر کی مجلس مشاورت اور تمام ذمہ داران کی اطاعت کرتے رہیئے، بِلا اجازتِ شرعی جو اِن کی مخالفت کرے یا مخالفت کرنے والے کے ساتھ تعلقات رکھے میں اُس سے بیزار ہوں۔ ہاں

اختلافِ رائے میں حرج نہیں۔(جس سے اختلافِ رائے ہو براہِ راست اُس کی تفہیم کیجئے، بِلا اجازتِ شرعی دوسروں کو کہتے پھرنا مخالفت کہلاتا ہے جو کہ غیبتوں، تہمتوں، بدگمانیوں وغیرہ وغیرہ گناہوں کے دروازے کھلنے کا سبب ہونے کے ساتھ ساتھ آپ کی چہیتی دعوتِ اسلامی کے لیے انتہائی نقصان دہ ہے)

☆ شیخِ طریقت امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ سے مدَنی مُذاکرہ نمبر 90 میں پوچھا گیا کہ اُستاذ اپنی تدریس سے کب مُطمئن ہو سکتا ہے؟ جواب ارشاد فرمایا کہ، "جب مرنے کے بعد اُس کو جنّت کا بِستَرا مِل جائے، قَبْرِ حَدِّ نظر تک وسیع مل جائے اور اُس کو یہ بتایا جائے کہ تو نے علمِ دین کی خدمت کی ہے اُس کا تم کو یہ صِلا ملا ہے تب مُطمئن ہو جائے گا اور اِطمینانِ قَلْب حاصل ہو جائے گا۔

"چل مدینہ" کے سات حُرُوف کی نِسْبَت سے مَدْرَسَۃُ الْمَدِیْنَہ بالِغات کے 7 مَقَاصِد

﴿1﴾ اِسْلَامی بہنوں کو دُرُسْت قرآنِ کریم پڑھنا سکھانا۔

﴿2﴾ پڑھنے والیوں کو خوفِ خُدا اور عِشْقِ رسول کا پیکر، شَرِیعَتِ مُطَہَّرَہ کا پابند اور سنّتوں پر عَمَل کرنے والی مُبَلِّغہ بنانے کی کوشِش کرنا۔

﴿3﴾ مَدَنی کاموں کی **ذِمَّہ داری** دے کر اِنہیں بھی مَسْجِد بھرو تحریک "**دعوتِ اسلامی**" کا حصّہ بنا کر اُس علاقے میں **نیکی کی دعوت** کی دُھومیں مچانا۔

﴿4﴾ نَماز سکھانا اور دُعائیں وغیرہ یاد کروانا۔

﴿5﴾ کتاب "**اسلامی بہنوں کی نماز**" سے ضَروری مَسَائل سکھانا۔

﴿6﴾ مزید عِلْمِ دین حاصِل کرنے اور دِیْنِ متین کی خِدْمَت کرنے کا جذبہ بیدار کرنا۔

﴿7﴾ اَخلاقی تَرْبِیَت کرنا۔

یہی ہے آرزو تَعلیمِ قرآن عام ہو جائے
ہر اِک پرچم سے اونچا پرچَمِ اسلام ہو جائے

مدرسۃ المدینہ بالغات میں طلبات کی تعداد بڑھانے کا نسخہ

مَدْرَسَۃُ الْمَدِیْنَہ بالِغات میں پڑھنے والوں کی تعداد بڑھانے کے لئے ان باتوں پر عَمَل کرنا بَہُت مفید ہے :

﴿1﴾ پڑھانے والی شرکائے مَدْرَسَۃُ الْمَدِیْنَہ بالِغات کی تعداد (12 تا 19) کو پورا کرنے کی بھرپور کوشِش کرے کہ یہ اُس کی ذِمَّہ داری میں بھی شامِل ہے۔

﴿2﴾ پڑھنے والیوں پر اِنفرادی کوشِش کی جائے کہ وہ اپنے ساتھ کم از کم ایک اِسْلَامی بہن کو تیّار کر کے ضَرور لائیں۔

﴿3﴾ پڑھانے والی اتنی تَجْرِبَہ کار، خوش اَخلاق، نَرْم مِزاج اور مسکراتے چہرے والی ہو کہ اسکی خوش اَخلاقی اور تعلیمی مِعْیَار سے مُتَاَثِّر ہو کر پڑھنے والی پہلے خود پابندی اِخْتِیار کریں اور پھر دوسروں کو بھی لانا شروع کر دیں کہ جس دُکان سے اَچھّی و معیاری اَشیا ملیں، اسکے خریدار بڑھتے جاتے ہیں اور پھر وُہی لوگ آگے مزید تشہیر کا باعِث بھی بنتے ہیں۔

﴿4﴾ پڑھانے والی حِکْمَتِ عملی سے کام لے اور پڑھنے والیوں کے اَسباق حَسْبِ مَوْقَع آگے بھی بڑھائے، صِرف مَخَارِج کی دُرُسْتی پر ہی نہ لگا رہے، بلکہ حُرُوف کی اَدائیگی میں رہ جانے والی کمی کو دُور کرنے کی کوشِش کرے، تاکہ پڑھنے والیاں حُروفِ مُفْرَدَات کی ادائیگی کر کے دِل برداشتہ نہ ہو جائیں کہ ان سے یہ کام نہیں ہو سکتا۔

﴿5﴾ مَدْرَسَۃُ الْمَدِیْنَہ بالِغات کے مقام پر کسی نمایاں جگہ (مثلاً مرکزی داخلی دروازے) پر **پینافلیکس بینر** لگا دِیا جائے، اس سے بھی مَدْرَسَۃُ الْمَدِیْنَہ بالغات پڑھنے کی ترغیب ملے گی اور **شرکا کی تعداد میں اِضافہ** ہو گا۔

مدرسۃ المدینہ بالغات کے متعلق مدنی مذاکرے کے مدنی نکات

☆ مَدْرَسَۃُ الْمَدِیْنَہ بالِغات سے خوب مَدَنی ماحول بنتا ہے۔

☆ تحریک چلائیں **آؤ قرآن سیکھیں اور سکھائیں**۔

☆ جو (اسلامی بہن) دُرست قرآن پڑھنا جانتے ہیں، وہ مَدْرَسَۃُ الْمَدِیْنَہ بالغات ضَرور پڑھائیں ۔

☆ جَامِعَۃُ الْمَدِیْنَہ میں داخِلہ لے لیں ورنہ مَدْرَسَۃُ الْمَدِیْنَہ بالغات میں ۔

☆ مَدْرَسَۃُ الْمَدِیْنَہ بالغات کی ناکامی کی چند وُجُوہات: وَقْت کی پابندی کا نہ ہونا، شَفْقَت کی کمی، ڈانٹ ڈپٹ، حوصلہ افزائی کا نہ ہونا اور سب کے سامنے شرمندہ کرنا وغیرہ۔

☆تمام دَعْوَتِ اِسْلَامی والے اور والیاں دنیا بھر میں مَدْرَسَۃُ الْمَدِیْنَہ بالغان و بالغات کا جال پھیلا دیں ۔ گلی گلی مَدْرَسَۃُ الْمَدِیْنَہ بالغات قائم فرمائیں۔